# 244- سودی قرضے پر منافع کمانا

## سوال

ہم نے سودی قرض لیکر ایک کاروبار شروع کیا ہے اور یہ قرض قسطوں میں ادا کیا جائے ، توکیا اس کاروبار کا منافع حلال ہے اور کیا اس میں کام کرنا حلال ہوگا ؟

## پسندیدہ جواب

سودی قرضہ حاصل کرنا اکبر الکبائر ہے یعنی سب سے کبیرہ گناہ ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور اور سود دینے والے اور اسے لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں ، اور سودی قرض دینے اور لینے والے پر لعنت کی ہے ۔

اور جو کوئی بھی اس فعل کا مرتکب ہوا سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرنی چاہیے اور حتی الوسعہ کوشش کرے کہ وہ صرف اصل مال ہی واپس کرے اور سود کی ادائیگی نہ ہی کرے اور جس نے اسے قرض دیا ہے اسے بھی نصیحت کی جائے ۔

لیکن اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھے مثلا سودی بنک سے قرضہ حاصل کرنے والا کیونکہ بنک بہت نادر طور پر سود معاف کرتے ہیں ، بلکہ وہ قوت اور طاقت کے زور پر سود حاصل کرتے ہیں ، اس لیے وہ اس اضطراری حالت میں سود کے ساتھ قرض ادا کرنے کے ساتھ اللہ تعالی سے توبہ کرے ، اور قرض لینے والے جو کچھ خریداری کی یا اس سے کچھ معاملات نپٹائے یا پھر کوئی مباح تجارت شروع کی تو اس کے لیے اسے جاری رکھنا اور اس سے کمائی کرنا جائز ہے ۔

لیکن اسے اس کے ساتھ ساتھ کثرت سے صدقہ وخیرات کرنا چاہیے تا کہ اس کا مال اور نفس بھی ان گناہوں سے پاک صاف ہوسکے جس کا ارتکاب کرچکا تھا ۔

بنک سے حاصل کردہ قرض سے قائم کردہ کمپنی میں کام کرنے والا ملازم اس کا مسئول نہیں جب تک اس کا کام مباح اور جائز ہو تو اس کا کمپنی میں ملازمت کرنا جائز ہے مثلا کپڑے دھونے اور استری کرنے اور اسی طرح کے دوسرے اعمال ۔

واللہ اعلم .